السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص کا کسی شہر میں اپنا مکان ہے، وہ اس میں رہتا نہیں بلکہ اسے کرایہ پر چڑھایا ہوا ہے اور جہاں وہ رہتا ہے وہاں اس نے مکان کرایہ پر لیا ہوا ہے۔ جس کا کرایہ اس کے اپنے ملکیتی مکان سے کم ہے تو کیا اس کے ملکیتی مکان پر زکوٰۃ ہوگی؟ (قاریہ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس کے اپنے ملکیتی مکان پر زکوٰۃ نہیں۔ کیونکہ اس نے اسے فروخت کرنے کے لیے نہیں بنایا لیکن اس مکان کے کرایہ پر زکوٰۃ ہوگی جبکہ اس پر سال گزر جائے اور اس سے پیشتر اس نے اسے خرچ نہ کیا ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ